27101-کیا کافر مسلمان کے ساتھ نماز ادا کر سکتا ہے ؟

سوال

کیا غیر مسلم اشخاص ایک ہی صف میں نماز ادا کر سکتے ہیں، برائے مہربانی جواز یا عدم جواز کی دلیل ذکر کریں ؟

پسندیدہ جواب

غیر مسلم شخص کے لیے نہ تو اکیلے نماز ادا کرنا جائز ہے، اور نہ ہی مسلمانوں کے ساتھ صف میں، بلکہ اس سے مطلوب یہ ہے کہ وہ نماز ادا کرنے سے قبل اسلام قبول کرے، اور پھر طہارت و پاکیزگی اور پھر باقی شروط پوری کر کے نماز ادا کرے۔

اگر وہ اسلام قبول نہیں کرتا اور نہ ہی نماز ادا کرتا ہے، تو اسے نماز کی ادائیگی کا خطاب تو ہے، لیکن اس کی نماز اسلام لانے کے بعد ہی قبول ہوگی۔

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور ان کے صدقات و خیرات کی قبولیت میں کوئی چیز مانع نہ تھی الا یہ کہ انہوں نے اللہ تعالی اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا}.التوبۃ(54).

اور ایک دوسرے مقام پر اس طرح فرمایا :

.{اگر آپ بھی شرک کریں تو آپ کے اعمال ضائع کر دیے جائینگے، اور یقیناً آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائینگے}.الزمر(65).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نماز صحیح ہونے کی شروط بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

اس کے علاوہ بھی کچھ شروط ہیں، ..... جن میں اسلام، عقل، تمیز، بھی شامل ہیں، چنانچہ ہر عبادت اسلام، عقل اور تمیز کے ساتھ قبول ہوگی، صرف زکاۃ ایک ایسی عبادت ہے جو راجح قول کے مطابق بچے اور مجنون کو ادا کرنی لازم ہے، اور بچے کا حج اس لیے صحیح ہے کہ نص میں اس کا ذکر موجود ہے"

دیکھیں : الشرح الممتع (2/95) طبع دار ابن جوزی.

اور شیخ کا یہ بھی کہنا ہے :

اور نماز کی شرطیں یہ ہیں : اسلام، عقل مندی، تمیز، وقت کا شروع ہونا، ستر ڈھانپنا، حدث سے طہارت و پاکیزگی اختیار کرنا، قبلہ رخ ہونا، نیت کرنا.

دیکھیں : الشرح الممتع (2/289) طبع دار ابن الجوزی.

اور اسی طرح باقی عبادات بھی صرف مسلمان شخص کی ہی قبول ہوتی ہیں، کیونکہ عبادات صحیح ہونے کے لیے اسلام شرط ہے، اور اس کی قبولیت اسلام لانے پر موقوف ہے.

ابن رشد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

شرط کی دو قسمیں ہیں :

صحیح ہونے کی شروط، اور فرض ہونے کی شروط :

صحیح ہونے کی شروط :

علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں کہ اسلام ان شرائط میں شامل ہے، کیونکہ غیر مسلم کی کوئی عبادت قبول نہیں.. اھ

دیکھیں : بدایۃ المجتھد (133/1).

واللہ اعلم.